مویشیوں اور مرغیوں کیلئے حفاظتی ٹیکے

تعارف

جیسا کہ مویشی پال حضرات کو علم ہے کہ ہمارے ملک میں پائی جانے والی متعدد بیماریاں ایسی ہیں جن کا علاج ممکن ہے۔ چند ایک بیماریاں ایسی ہیں جو کہ خطرناک حد تک نقصان کا باعث بن سکتی ہیں ان کا علاج یا تو بہت مہنگا ہے یا پھر علاج کی نوبت ہی نہیں آتی اور جانوروں کی شرح اموات نا قابل برداشت حد سے بھی بڑھ چکی ہوتی ہیں۔ لہذا ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کسان بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل ویکسی نیشن پروگرام پر عملدرآمد کریں تا کہ ہمارے قیمتی جانور/پرندے محفوظ رہ سکیں اور ان سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہو سکے۔

ویکسین اور اس کی اہمیت

ویکسین یا حفاظتی ٹیکہ بیماری پیدا کرنے والے جراثیم (زندہ یا مردہ) یا اس کے خلیہ کا وہ حصہ ہوتا ہے جو جانوروں کے دفاعی نظام کو متحرک کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اور اسطرح جانوروں کو بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کو موثر بناتا ہے۔ یہ قوت مدافعت وقتی طور پر بچے کو ماں سے پیدائش کے وقت حاصل ہوتی ہے یا پھر قدرتی طور پر جراثیم کے زیر اثر آنے سے حاصل ہوتی ہے تاہم اسکو حاصل کرنے کا موثر طریقہ حفاظتی ٹیکوں کا باقاعدہ استعمال ہی ہے۔

ویکسین یا حفاظتی ٹیکے دو طرح کے ہوتے ہیں۔

اولاً وہ جن میں زندہ جراثیم ہوں اور دوئم وہ جن میں مردہ جراثیم ہوں۔ جب کبھی حفاظتی ٹیکوں کی تیاری میں زندہ جراثیم کو استعمال کیا جاتا ہے تو اس امر کو پہلے سے یقینی بنایا جاتا ہے کہ یہ جراثیم بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوں تاہم جانوروں میں وہ قوت مدافعت کو فروغ دینے میں مددگار رہوں۔ دوسری صورت میں جراثیم کو کیمیائی اور دیگر عوامل سے مردہ کر کے ویکسین کا حصہ بنایا جاتا ہے اور اس عمل کے دوران یہ بات مدِنظر رہتی ہے کہ یہ جراثیم اپنی مردہ شکل میں بھی جانوروں کے دفاعی نظام کو تحریک دے سکیں۔

جانوروں میں ویکسین (حفاظتی ٹیکوں) کا باقاعدہ استعمال جس اہتمام کے ساتھ اب ہوتا ہے ایک دھائی پہلے ایسا نہ تھا کیونکہ پہلے وائرس کی بیماریوں کی تشخیص اور انکی روک تھام بھی ممکن نہ تھی لیکن جونہی لائیوسٹاک اور مرغبانی کی صنعت نے فروغ پایا بیماریوں کی تشخیص اور حفاظتی ٹیکوں کی تیاری کا عمل بھی تیز ہو گیا۔ ویکسین کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل میں ویکسین یا حفاظتی ٹیکے کے بارے میں ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔

1- مشکوک ویکسین ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

2- حفاظتی ٹیکہ جات کی تجویز کردہ پوری خوراک پرندوں کو دینی چاہیئے۔

3- ویکسین کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور مارکیٹ سے فارم تک لاتے وقت برف کے ساتھ ٹھنڈی حالت میں رکھیں۔

4- ویکسین لگانے سے پہلے ویکسین گن یا سرنج کو اچھی طرح چیک کر لیں کہ مقدار خوراک ٹھیک ہے بہتر ہے کہ سرنج کو ابلتے ہوئے پانی میں صاف کر لیں تا کہ جراثیم سے پاک ہو جائے۔

7-اگر ویکسین پینے کے پانی میں دینی ہو تو جانوروں کو عموماً 2 سے 4 گھنٹے قبل پیاسا رکھنا زیادہ مناسب ہے (موسم کے حساب سے)

8-ویکسین کسی تجربہ کار ویکسی نیٹر سے کروانی چاہیئے۔

9-ویکسین لگانے سے پہلے اسے اچھی طرح ہلا لیں اور دی گئی ہدایات کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10-ویکسین کرنے کے دوران اسے گرمی سے بچائیں۔

11-پینے والی ویکسین کے دوران پانی اور برتن کسی بھی جراثیم کش ادویات سے مکمل طور پر پاک ہونے چاہئیں۔

12-صرف صحت مند مرغیوں اور جانوروں کو ویکسین کریں۔

13-ویکسین سے پہلے، دوران اور بعد میں جانوروں اور پرندوں کو ہر قسم کے دباؤ سے بچائیں اور اگر ممکن ہو تو کسی اچھی کمپنی کے وٹامن، منرل مکسچر استعمال کروائیں۔

14-تیار کردہ ویکسین کو دو گھنٹے کے اندر اندر استعمال کر لینا چاہیئے۔

مویشیوں میں حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

نام بیماری	نام جانور	ٹیکہ لگوانے کا موسم	عرصہ قوت مدافعت
1- گل گھوٹو	بھینس۔گائے	مئی، جون اور نومبر۔دسمبر	چھ ماہ تک
2-چوڑے مار (بلیک کوارٹر)	گائے۔بھینس	ہر سال ایک مرتبہ، مارچ۔اپریل تین سال سے زائد عمر کے جانوروں کو ٹیکہ لگانے کی ضرورت نہیں۔	ایک سال تک
3- گولی باسٹ (اینتھراکس)	گائے۔بھینس۔گھوڑے۔ بھیڑ۔بکری	اگست	ایک سال تک
4-ماتا۔موک	گائے۔بھینس	پہلا ٹیکہ چھ ماہ کی عمر میں، دوسرا ٹیکہ دو سال کی عمر میں۔	دوسرے ٹیکے کے بعد تا حیات
5-منہ کھر	گائے۔بھینس۔بھیڑ۔بکری	فروری۔مارچ اور ستمبر۔اکتوبر	چھ ماہ تک
6-انتڑیوں کا زہر (انٹروٹاکسیمیا)	بھیڑ۔بکری	دسمبر۔جنوری اور جون جولائی	چھ ماہ تک
7-پلوروනمونیا	بھیڑ۔بکری	اکتوبر۔نومبر	ایک سال تک
8-بھیڑوں کی چیچک	بھیڑ	2 سے 3 ماہ کی عمر پر اور اس کے بعد ہر سال مارچ۔اپریل میں	ایک سال تک

برائلر مرغیوں میں ویکسینیشن پروگرام

ویکسین	پروگرام	طریقہ استعمال
1- متعدی کھانسی - رانی کھیت	پہلا دن	آنکھوں میں قطرے - سپرے
2- گمبورو	14 دن	پانی میں پلائیں
3- ہائیڈرو پیری کارڈیم	17 دن	ٹیکہ لگائیں
4- رانی کھیت	21 دن	پانی میں پلائیں

انڈوں والی مرغیوں میں حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

ویکسین	پروگرام	طریقہ استعمال
1- رانی کھیت + متعدی کھانسی + گمبورو	پہلا دن	آنکھوں میں قطرے
2- رانی کھیت + گمبورو،	11 دن	پانی میں پلائیں
گمبورو + ہائیڈرو	11 دن	ٹیکہ لگائیں
3- متعدی کھانسی + رانی کھیت	25 دن	ٹیکہ لگائیں
4- چیچک	چھٹا ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
5- ہیضہ	ساتواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
6- رانی کھیت + متعدی کھانسی	نواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
7- ہیضہ	دسواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
8- کورائزہ	گیارھواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
9- سانس کی بیماری CRD	بارھواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
10- کورائزہ	چودھواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں
11- رانی کھیت	سولہواں ہفتہ	ٹیکہ لگائیں

محقق:
ڈاکٹر مرزا امداد حسین
سینئر سائنٹیفک آفیسر

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں و زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔